Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۲ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

فی پرچہ ۱

المصلح

۱۸ صفر المظفر ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۲۸ اخاء ۱۳۳۲ ھش | ۲۸ اکتوبر سنہ ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۷۵

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

کراچی ۲۷ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج ربوہ سے بذریعہ ڈاک حسب ذیل اطلاعات موصول ہوئی ہیں

۲۴ اکتوبر۔ طبیعت اچھی نہیں بخار ہے اور کمر میں درد ہے۔

۲۵ اکتوبر۔ حرارت ہے اور کچھ کھانسی بھی ہے۔

احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مجلس دستور ساز نے بنیادی اصولوں کی رپورٹ کا دیباچہ منظور کر لیا

کراچی ۲۷ اکتوبر۔ مجلس دستور ساز نے آج بنیادی اصولوں کی رپورٹ کی دفعات پر غور کرنا شروع کر دیا۔ آج ایوان نے رپورٹ کا وہ دیباچہ منظور کر لیا۔ جس میں قرارداد مقاصد بھی شامل ہے۔ مولانا اکرم خان کی پیشکردہ ایک ترمیم بھی منظور کر لی گئی۔ جس میں یہ کہا گیا ہے کہ رپورٹ میں جس جس جگہ بھی خدا کے متعلق لفظ گاڈ (God) آیا ہے اس کی بجائے لفظ اللہ کر دیا جائے۔

مسٹر نندی نے ایک ترمیم کے ذریعہ پاکستان کا نام آزاد جمہوریہ پاکستان رکھنے کی تجویز پیش کی۔ مسٹر چٹوپادھیا نے اس ترمیم کی حمایت کرتے ہوئے کہا۔ یہ درست ہے۔ کہ قرارداد مقاصد میں پاکستان کو آزاد و خود مختار جمہوریہ قرار دیا گیا ہے۔ لیکن اس ترمیم کی اس لئے بھی ضرورت ہے۔ تا کہ کبھی کوئی یہ کہہ کر پاکستان میں بادشاہت اور ڈکٹیٹر شپ قائم کرنے کی کوشش نہ کرے۔ کہ شریعت کی رو سے قرارداد مقاصد کو عملی جامہ پہنانے کا حق اسے ہی پہنچتا ہے۔ صدر نے فیصلہ دیا۔ کہ اس ترمیم پر اس وقت غور کیا جائے۔ جب رپورٹ کی دفعہ وار بحث شروع ہو۔ اس دفعہ میں پاکستان کا نام تجویز کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس پر مسٹر نندی نے

خدام الاحمدیہ کی تنظیم کا اصل مقصد اخلاق عالیہ کا حصول اور دینی تربیت ہے

نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ نمازوں اور دعاؤں پر زور دیں اور اپنے اندر سچ اور محنت کی عادت ڈالیں

خدام الاحمدیہ کے تیرھویں سالانہ اجتماع میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا خدام سے خطاب

ربوہ ۲۴ اکتوبر (بذریعہ ڈاک) آج صبح ۱۱ بجے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدام کے تیرھویں سالانہ اجتماع میں خدام سے خطاب کرتے ہوئے جو تقریر ارشاد فرمائی۔ اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل ہے۔

حضور نے فرمایا خدام الاحمدیہ کانگریس یا مسلم لیگ کے والنٹیروں کی طرح کی تنظیم نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک اخلاقی اور تربیتی تنظیم ہے۔ ورزشی کھیلوں اور علمی مقابلوں کی مشق اس لئے کرائی جاتی ہے۔ کہ تندرستی صحت اور ذہنی ترقی کا لحاظ رکھنا بھی ضروری ہے ورنہ ہمارا اصل مقصد اخلاق عالیہ کا حصول اور دینی تربیت ہے۔ دوران تقریر میں حضور نے دعاؤں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ ابتداً میں ہماری جماعت چھوٹی تھی اور اس کا کام اتنا مشکل بھی نہیں تھا لیکن اس وقت جماعت کے احباب دعاؤں اور نمازوں پر بڑا زور دیتے تھے۔ ان کے خلاف مخالفین صرف فتوے لگا دیتے تھے اور بس۔ اب بے شک جماعت بڑھ گئی ہے۔ لیکن جماعت بڑھنے کے ساتھ ساتھ مشکلات بھی بڑھ گئی ہیں۔ اب مخالفین منظم صورت میں جماعت کے خلاف صف آرا ہیں۔ ظاہر ہے کہ ہمارے مخالفین کے وسائل زیادہ ہیں۔ اور ہم ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے اس لئے ہمارا تمام بھروسہ دعا پر ہے۔ ہمیں نمازوں اور دعاؤں میں ترقی کرنی چاہیئے

حضور نے فرمایا۔ نعرے لگانے یا بلے لگا لینے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ اصل چیز یہ ہے کہ ہم اخلاق اور دین میں ترقی کریں۔ دعاؤں اور نمازوں پر زور دیں۔ ہمارے راستہ میں ایسی دیواریں ہیں۔ جن کو ہم نہیں توڑ سکتے۔ اللہ تعالیٰ ہی انہیں توڑ سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ دوسری بات جو ہمارے خدام کو اختیار کرنی چاہیئے۔ وہ سچ بولنا اور ہر حال میں جھوٹ سے پرہیز کرنا ہے۔ جھوٹ کو خواہ کتنا چھپایا جائے۔ وہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

اگر ہمارے نوجوان ہمیشہ سچ بولنے کی عادت ڈالیں۔ تو دوسروں میں ان کا وقار قائم ہو جائیگا۔ اور کسی کو بھی انہیں نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں ہوگی۔

تیسری چیز محنت ہے۔ خدام کو چاہیئے۔ کہ وہ یقیناً محنت سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے۔ اس کو جانفشانی سے سرانجام دیں۔ ہمارے مخالفین الزام لگاتے ہیں۔ کہ احمدی رعایت کی وجہ سے ملازم ہو جاتے ہیں۔ جو غلط ہے۔ مگر اس الزام کا جواب ہم اپنے عمل سے دے سکتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ ہمیں اپنا کام محنت اور دیانتداری سے کرنا چاہیئے۔ تا کہ جب ہمارے کام کا جائزہ لیا جائے۔ تو جائزہ لینے والے افسر کو یقین آ جائے۔ کہ ہم رعایت کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ اپنے کام کی وجہ سے ترقی کرتے ہیں۔ حضور نے کئی ایک احمدیوں کے واقعات بیان فرما کر اس بات کو واضح کیا۔ کہ مخالفین کا یہ اعتراض ایسے واقعات سے کئی بار غلط ثابت ہو چکا ہے۔ حضور نے فرمایا اصل چیز ذاتی کام ہے۔ جس سے کسی فرد کی عزت بڑھ سکتی ہے۔ اور اس کو عہدہ مل سکتا ہے۔ محض اس لئے کہ کسی کے باپ دادا نے بڑا کام

کیا تھا۔ وہ عزت حاصل نہیں کر سکتا۔ جو شخص خود کوئی کام کرنے سے عزت حاصل کرنے کا خواہشمند ہے اسے یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ایسے لوگوں کو اسی وقت عزت مل سکتی ہے جب جماعت صحیح معنوں میں جماعت ہو۔ جماعت کو صرف کام کرنے والوں کی ضرورت ہے۔ نہ کہ باپ دادوں کے کام پر فخر کرنے والے سست لوگوں کی۔

تقریر ختم کرنے سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدام کو خدمت خلق کی تلقین فرمائی اور اس بارے میں بعض ذریں ہدایات دیں۔ جنہیں مدنظر رکھتے ہوئے نوجوان اس دور میں صحیح طور پر خدمت خلق کے اہم فرض سے عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔ (نامہ نگار خصوصی)

سیاسی کمیٹی نے تونس کو جلد سے جلد مکمل خود مختاری دینے کی سفارش کر دی

نیویارک ۲۷ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی نے سفارش کی ہے۔ کہ تونس کو جلد سے جلد مکمل خود مختاری دینے کے سلسلے میں ضروری قدم اٹھائے جائیں۔ یہ سفارش کمیٹی نے ایک قرارداد کی شکل میں کی ہے۔ جو کل رات معمولی اکثریت سے منظور کی گئی۔

یہ قرارداد عرب ایشیائی گروپ کی اصل قراردادوں کو توڑ مروڑ کر بنائی گئی تھی۔ ان قراردادوں میں مارشل لاء اور دیگر ہنگامی قوانین ختم کرنے۔ سیاسی قیدیوں کو رہا کرنے اور استصواب رائے کرانے کے بارے میں جو ٹھوس تجاویز پیش کی گئی تھیں۔ انہیں اس قرارداد میں شامل نہیں کیا گیا قرارداد محض معمولی اکثریت سے ہی منظور ہوئی۔ اور اسے دو تہائی اکثریت حاصل نہیں ہو سکی۔ فرانس کے نمائندے کل کے اجلاس میں بھی موجود نہیں تھے۔ جن ملکوں نے قرارداد کے خلاف ووٹ دیا۔ ان میں امریکہ برطانیہ اور ترکی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

جنرل بینکی آج سلامتی کونسل میں رپورٹ پیش کر رہے ہیں

نیویارک ۲۷ اکتوبر۔ فلسطین میں صلح کے عارضی کمیشن کے مندوب اعلیٰ جنرل بینکی آج صبح سلامتی کونسل میں یہودیوں کے خلاف حکومت شام کی شکایت کے متعلق رپورٹ پیش کریں گے۔ یہ رپورٹ اس یہودی منصوبے پر مشتمل ہوگی۔ جس کی مدد سے یہودی شام کی سرحد کے ساتھ ساتھ دریائے اردن کا رخ پھیرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس بارے میں عارضی کمیشن اور حکومت اسرائیل کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی تھی۔ اسے وہ پہلے ہی سلامتی کونسل میں پیش کر چکے ہیں۔

اردن کیلئے دس لاکھ پونڈ کی مالی امداد

قاہرہ ۲۷ اکتوبر۔ عرب لیگ کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل مسٹر احمد شکری نے کل بیان دیا۔ کہ عرب لیگ کے ممبر ممالک اردن کو جو مالی امداد دے رہے ہیں۔ وہ عنقریب اس میں اضافہ کر دیں گے۔ تا کہ اردن اسرائیل کی بڑھتی ہوئی جارحانہ سرگرمیوں کا مقابلہ کر سکے۔ انہوں نے مزید بتایا۔ کہ یہ امداد دس لاکھ پونڈ سٹرلنگ کے لگ بھگ ہوگی۔ انہوں نے کہا۔ اردن نے ابھی تک کسی قسم کی فوجی امداد طلب نہیں کی ہے لیکن اگر وہ امداد طلب کرے۔ تو اجتماعی تحفظ کے معاہدے کے تحت تمام ممبر ممالک ایسی امداد بہم پہنچانے کے پابند ہیں۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۲۸ اخاء ۱۳۴۲ھ

منافق کا انجام

نفاق ایک خطرناک مرض ہے جو اکثر ان لوگوں کو لگتا ہے۔ جو بڑے اقتدار پسند ہوتے ہیں۔ مگر حالات ان کے موافق نہیں ہوتے۔ چنانچہ اس کی ایک واضح مثال عبد اللہ بن ابی بن سلول کے وجود میں ملتی ہے۔ جو مدینہ کا ایک بہت بڑا رئیس تھا۔ جب سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں کی اذیت دہی کی وجہ سے اللہ تعالے کے حکم سے ہجرت فرمائی۔ اور مدینہ جو اس وقت یثرب کہلاتا تھا کے رہنے والوں کی دعوت پر وہاں تشریف لے آئے۔ آپ کے آنے سے پہلے اہل مدینہ نے ابن ابی کو اپنا بادشاہ بنانے کا فیصلہ کیا ہوا تھا چنانچہ اس کی تاج پوشی کی تیاریاں ہو رہی تھیں کہ معاً ہجرت کا واقعہ پیش آیا۔ اور ابن ابی کی تمام توقعات خاک میں مل گئیں

یہ ایک ایسا عظیم صدمہ تھا جسکو ابن ابی جیسا جاہ پسند انسان کبھی فراموش نہیں کر سکتا تھا۔ اور اگرچہ چاروناچار اسکو اکثریت کے ساتھ آستانۂ نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر بظاہر سر جھکاتے ہی بنی۔ مگر وہ دل سے کبھی ایمان نہیں لایا۔ حتیٰ کہ آخری وقت تک اس کے دل میں یہی حسرت رہی۔ کہ کسی نہ کسی طرح وہ بادشاہ بن جائے چونکہ وہ مدینہ کا ایک بڑا رئیس تھا۔ اس کا اثر و رسوخ تو ظاہر ہی ہے۔ اس لئے لازماً وہ ان لوگوں کا رئیس تھا۔ جن کے دلوں میں نفاق کا مرض تھا۔ اس لئے وہ اسکے بھی ہمدرد تھے۔ اس کی بھی ایک پارٹی موجود ہوگئی تھی۔ مگر چونکہ مدینہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت قائم ہو چکی تھی۔ اس لئے منافقین کی یہ پارٹی دبی دبی رہتی۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اگر وہ طاقتور ہوتی۔ تو انہیں منافقانہ رویہ اختیار کرنے کی شاید ضرورت ہی نہ پڑتی۔ اور کھلم کھلا ٹکر لیتے۔ مگر ان کے دل پر مسلمانوں کا رعب بیٹھ گیا تھا اس لئے وہ کھلم کھلا ٹکر نہیں لے سکتے تھے۔ اور بظاہر تو وہ اپنے آپ کو مسلمان ہی بتاتے تھے۔ اور زبان سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار بھی کرتے تھے۔ مگر وہ اندر ہی اندر ایسے موقعہ کی تلاش میں لگے رہتے۔ جس سے وہ مسلمانوں کو زک پہونچا کر خود اقتدار کی گدی پر بیٹھ جائیں۔ چنانچہ وہ نہ صرف یہودیوں سے سازباز کرتے نہ صرف کفار مکہ کی امداد کرتے۔ بلکہ جب کبھی موقعہ ملتا تو خود مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کی کوشش سے بھی نہ چوکتے۔ مگر وہ ہمیشہ ناکام رہتے۔ اور اللہ تعالے نے قرآن کریم میں ان کی دلی کیفیت کے ہر پہلو سے نقاب کشائی فرمائی ہے۔ اور ان کی آخرکار ناکامی اور نامرادی کا تذکرہ صاف صاف اور واضح الفاظ میں فرمایا ہے۔ مختلف مقامات کے علاوہ ایک خاص سورۃ جو سورۃ منافقون کہلاتی ہے انہیں کی شان میں نازل فرمائی

یہ لوگ چونکہ خود اقتدار پر قابض ہونا چاہتے تھے۔ اس لئے اپنے حقیقی اصولوں کے خلاف منہ سے اپنے آپ کو سچا مسلمان بیان کرتے تھے۔ ان کے حقیقی اصول تو یہ تھے کہ اہل اقتدار کو گدی سے اتار کر خود اس پر قبضہ کیا جائے۔ مگر چونکہ ٹکر لینے کی ان میں طاقت نہیں تھی۔ اس لئے وہ اپنے کامیاب حریفوں کی جڑ کاٹنے کے لئے اندر ہی اندر کوشش کرتے رہتے۔ اور جب کبھی ان کو وہم ہو جاتا کہ اب وہ کامیاب ہو جائیں گے۔ تو وہ مغرور ہو جاتے۔ اور اپنے اندرونہ کا اظہار کرنے سے بھی نہ چوکتے۔ ان کو حالات کے جانچنے میں غلطی لگتی چنانچہ جب غزوہ بنی مصطلق سے مسلمان واپس آ رہے تھے۔ تو راستہ میں پانی کے معاملہ پر ایک مہاجر اور ایک انصاری میں باہم کچھ تکرار ہوگئی۔ مہاجر نے شاید انصاری کو ایذا بھی دی جسپر انصاری نے عربوں کے رواج کے مطابق مدینہ والوں کو پکارا۔ دوسری طرف مہاجر نے بھی مکہ والوں کو پکارا۔ دونوں طرف جوش پھیل گیا۔ اور تلواریں میانوں سے نکل پڑیں۔ ابن ابی نے اس موقعہ کو غنیمت سمجھا اور آگ پر تیل چھڑکنے کی کوشش کی۔ اس نے اہل مدینہ کو مہاجرین کے خلاف خوب بھڑکایا اور کہا کہ تمہاری مہربانیوں کی وجہ سے یہ سر چڑھتے آتے ہیں وغیرہ وغیرہ اور یہاں تک بڑھ گیا۔ کہ اس نے کہہ دیا کہ مدینہ پہونچکر سب سے معزز انسان یعنے خود۔ سب سے ذلیل انسان کو جس سے اس کا اشارہ (نعوذ باللہ) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ تھی نکال دے گا۔

یہ الفاظ تو اس نے بڑے فخر سے کہے تھے۔ اور اسی حالت میں کہے تھے کہ اسکو غلطی سے یہ یقین ہو چکا تھا۔ کہ وہ انصار کو اپنے ساتھ ملا لینے میں کامیاب ہوگیا ہے۔ اور اس طرح اس کی مردہ آرزوؤں کے بر آنے کا وقت آگیا ہے۔ مگر یہی مغرورانہ الفاظ تھے جو اس کی تباہی کا باعث ہوئے۔ کیونکہ ان الفاظ نے دونوں فریقوں کے دل میں جن کو پھاڑ کر اپنا الو سیدھا کرنا چاہتا تھا دینی اخوت کی یاد ابھار دیا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو دونوں کو محبت تھی۔ وہ اپنے محبوب کے متعلق ان توہین کے الفاظ کو برداشت نہ کر سکی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تمام مسلمانوں نے یکزبان ہو کر اس کو ڈانٹا اور کہا کہ یہ ایک شیطانی قول ہے۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو اور اس کے دوستوں کو بلا کر حقیقت دریافت کی۔ تو انہوں نے یکزبان ہو کر اصل واقعہ سے ہی انکار کر دیا اور لگے قسمیں کھانے۔ حضرت عمرؓ ابن ابی کے توہین آمیز الفاظ کی تاب نہ لا سکے۔ اور ارادہ کیا اس کا سر گردن سے اڑا دیں۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں روک دیا۔ بلکہ جب خود ابن ابی کے لڑکے نے درخواست کی کہ اسے اپنے باپ کو قتل کرنے کی اجازت دی جائے۔ تو اسے بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع کر دیا۔ مگر اس کا لڑکا اس بات کو بھلا نہ سکا۔ چنانچہ جب مدینہ کو داخل ہونے لگے۔ تو وہ شہر کے دروازہ پر تلوار سونت کر کھڑا ہوگیا۔ اور جب اس کا باپ ابن ابی داخل ہونے لگا۔ تو اس سے مطالبہ کیا کہ:

"جب تک تم اپنے منہ سے جس سے تم نے یہ بات نکالی تھی کہ خدا کا نبی ذلیل ترین انسان ہے۔ اور تم خود معزز ترین انسان ہو۔ جب تک اسی منہ سے یہ اقرار نہ کرو گے کہ خدا کا نبی معزز ترین انسان ہے۔ اور تم خود ذلیل ترین انسان ہو۔ اس وقت تک میں تمہیں شہر میں داخل نہیں ہونے دونگا۔"

ابن ابی جو اپنے آپ کو بڑا پالیسی باز اور چرب زبان سمجھتا تھا۔ جو سمجھتا تھا کہ وہ نہ صرف انصار اور مہاجرین کو بلکہ یہود کو اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی دھوکہ دے کر اپنا الو سیدھا کرنے کا سلیقہ رکھتا ہے۔ وہی ابن ابی اپنے بیٹے کا یہ سلوک دیکھ کر ششدر رہ گیا۔ اور جب تک اس نے اس کا مطالبہ پورا نہ کیا۔ اس کو شہر میں داخل ہونے کی اجازت نہ ملی۔ خدا تعالے کے رسول نے اس کو بخشدیا تھا۔ مگر جس پر اسکو دنیاوی لحاظ سے زیادہ سے زیادہ حق ہو سکتا تھا۔ اس نے اس کو معاف نہ کیا۔

وہ اپنے آپ کو بڑا پالیسی باز سمجھتا تھا۔ سمجھتا تھا کہ سب کو دھوکہ دے کر اپنا مطلب حاصل کر لے گا اقتدار کی خواہش نے اس کو حق سے دور رکھا۔ اور گو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو کوئی دنیوی سزا نہ دی۔ بلکہ شاید اللہ تعالے سے بھی اس کے لئے معافی چاہی۔ مگر اللہ تعالے نے اس کو اس دنیا میں معاف نہ کیا۔ اور اس کے لئے اور اس کے ساتھیوں کے لئے ہمیشہ کے لئے روحانی موت کی سزا تجویز کی۔ جو اس کو ملی۔ اور ایسی ملی کہ آج تک کوئی مسلمان نہیں جو اس کے کردار کی مذمت نہ کرتا ہو۔ اللہ تعالے نے سورۃ منافقون میں اس کا ذکر فرمایا ہے۔ شروع کے الفاظ کتنے عبرت ناک ہیں

اذا جاءك المنافقون قالوا نشهد انك لرسول الله والله يعلم انك لرسوله والله يشهد ان المنافقين لكاذبون

یہ فیصلہ ہے جو اللہ تعالے نے ان لوگوں کے لئے قیامت تک کے لئے کر دیا ہے۔ جو بڑے ہوشیار اور چالاک بنتے تھے۔ اور سب کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے تھے۔ اور لفظی طور پر تو وہ اپنے آپ کو سب سے بڑے خیر خواہ بیان کرتے۔ مگر اندر ہی اندر ان کو اقتدار کی ہوس کھائے جا رہی تھی

وہ سمجھتے تھے کہ وہ بڑے پالیسی باز ہیں۔ چنانچہ ابن ابی کا خیال تھا کہ اس وقت لوہا گرم ہے ضرب کاری پڑے گی۔ مسلمان آپس میں لڑ کر تباہ ہو جائیں گے۔ اور وہ شخص جس کے مدینہ میں آنے کی وجہ سے وہ بادشاہی سے محروم رہ گیا ناکام ہو جائے گا۔ اور وہ خود اپنا دیرینہ مقصد حاصل کر لے گا۔ مگر وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کس سے ٹکر لے رہا ہے۔ آخر وہ ایمان کی چٹان سے اس طرح ٹکرایا کہ خود ہی پاش پاش ہوگیا۔ اس ایک حادثے نے ہی اس کو بالکل عریاں کر دیا۔ اور مہاجرین انصار اس کا رنگ دیکھ لیا۔ خدا تعالے کا نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور خود اللہ تعالے کی نظروں میں وہ ہمیشہ کے لئے حقیر ہوگیا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالے نے خاص طور پر فرمایا۔

سواء عليهم استغفرت لهم ام لم تستغفر لهم لن يغفر الله لهم

یعنے اے ہمارے رسول خواہ تو ان کی مغفرت چاہے یا نہ چاہے۔ ہم ان کی مغفرت نہیں کریں گے۔ یہ اس کے لئے فرمایا جو سب سے بڑا معزز انسان اپنے آپ کو سمجھتا تھا۔ بلکہ اپنے تئیں بڑا پالیسی باز اور بڑا ہوشیار انسان سمجھتا تھا۔ اور جو سمجھتا تھا کہ میں مہاجرین انصار، خدا تعالے کے نبی اور خود خدا تعالے کو بھی فریب دے سکتا ہوں۔ اور وہ غلطی پر ہے ایک میں ہی سچا ہوں

دعائے مغفرت

میرا پوتا عزیز مبشر احمد ولد نور محمد باؤلے کتے کے کاٹ کھانے کی وجہ سے مورخہ ۱۹،۲۰ اکتوبر کی درمیانی شب کو وفات پا گیا۔ مرحوم بہت زیرک اور دیندار نوجوان تھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے۔ اور والدین و دیگر پسماندگان کا خود کفیل ہو۔

(قریشی نور الحسن سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوٹلی ضلع سیالکوٹ)

جگانے والے خود بیدار نہیں ہیں

اے نیویارک، لاس اینجلیز اور سان فرانسسکو کے باشندوں کو جگانے والو! پہلے خود اپنی بیداری کا ثبوت دو۔ اس بات کا انتظار کہ کوئی اور مسیح آسمان سے نازل ہوگا بے کار ہے۔ اور اس سے بے کار تر یہ امر ہے کہ باقی دنیا کو بھی انتظار کے چکر میں ڈال کر انہیں نہ ختم ہونے والی مایوسیوں سے دوچار کیا جائے۔ جب تم یہ تسلیم کرتے ہو کہ مسیح کی آمد ثانی کی جو علامات بیان کی گئی تھیں وہ پوری ہو چکی ہیں۔ تو پھر کیا وجہ ہے کہ علامتیں پوری ہو چکنے کے بعد بھی مسیح نہ آئے۔ اور دنیا اس کے انتظار میں گھلتی رہے؟

آج ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم کی ایجاد دنیا کے لئے ایک پریشانی کا موجب بنی ہوئی ہے۔ حتیٰ کہ خود وہ ممالک بھی جن کے پاس ایٹم بم کے ذخیرے موجود ہیں۔ اس ایجاد کے ہولناک اثرات سے کچھ کم خوفزدہ نہیں ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کا یہ احساس شدت سے بڑھتا جا رہا ہے۔ کہ ایک انتہائی خوفناک جنگ ان کے سروں پر منڈلا رہی ہے۔ جو شہر دیہات تری اور خشکی ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔ اور بستیاں ہی نہیں بلکہ ملک کے ملک صفحہ ہستی سے نابود ہو کر رہ جائیں گے۔ بالخصوص ان دنوں امریکہ کے اخبار اور وہاں کے اہل فکر حضرات اپنے عوام کو بیدار کر رہے ہیں۔ کہ وہ اپنے آپ کو آنے والی تباہی کے لئے تیار کر لیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کے اندازے سے بہت پہلے ہی جنگ چھڑ کر انہیں اچانک آپکڑے۔ چنانچہ سان فرانسسکو کرانیکل میں ڈاکٹر آئی۔ ایچ لیوٹ نے ایک مضمون کے ذریعہ اہل امریکہ کو آنے والی جنگ کی ہولناکی سے ان الفاظ میں خبردار کیا ہے وہ لکھتے ہیں:۔

محاذ جنگ کا تصور

"آج دنیا میں محاذ جنگ کا تصور اس قدر وسیع ہو گیا ہے کہ دنیا کا کوئی شہر کوئی قصبہ اور کوئی گاؤں اس کی حدود سے باہر نہیں کہلا سکتا۔ وہ زمانے گزر گئے کہ جب لوگ اپنے بیوی بچوں کو چھوڑ کر اس احساس کے تحت میدان جنگ کا رخ کیا کرتے تھے کہ ملک کے اندرونی حصے میں ان کے اہل و عیال نسبتاً محفوظ رہیں گے۔ آج فوج یا فوج سے باہر جنگجو اور غیر جنگجو Combatant & Non Combatant کی تفریق قطعاً بے معنے ہے دنیا کا ایک ایک متنفس دشمن کی بندوقوں۔ توپوں اور دیگر ہلاکت خیز ہتھیاروں کی زد میں ہے۔ اگر جنگ کی آگ بھڑکی۔ تو چند لمحوں میں لکھوکھا انسان موت کے گھاٹ اتر جائیں گے۔ ہماری زندگی کی مثال اس طرح ہے۔ کہ گویا ہم ایک ایسی پرخطر نہ گلی میں چلے جا رہے ہیں کہ جو آگے جا کر بند ہو جاتی ہے۔ اور جس کے اختتام پر ہلاکت اور نیستی کے سوا کچھ نہیں الغرض ایک ہولناک صورت حال ہے۔ جو ہر آن آنکھوں کے سامنے گھوم رہی ہے آنے والی قیامت خیز تباہی سے کوئی ایسی قوت یا حرکت ہی دنیا کو بچا سکتی ہے۔ جو انسانی جدوجہد سے بالا ہو۔"

(سان فرانسسکو کرانیکل ۱۲ مارچ ۱۹۵۳ء)

عوام کی غفلت شعاری

ڈاکٹر لیوٹ کے اس انتباہ کا ذکر کرتے ہوئے کیلیفورنیا کے رسالے "سائنز آف دی ٹائمز" نے لکھا ہے۔ کہ ہر چند کہ ڈاکٹر لیوٹ نے جو کچھ کہا ہے اس کا ایک ایک حرف صحیح ہے۔ لیکن ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ جو اس انتباہ کو صحیح سمجھ کر آنے والی تباہی سے بچنے کی کوئی فکر کر رہے ہوں۔ دیکھنے میں یہی آتا ہے کہ لوگ کمال بے فکری سے "کھاؤ پیو اور خوش رہو" کے اصول پر کاربند ہیں۔ ان کی یہ بے فکری زبانِ حال سے پکار پکار کر کہہ رہی ہے۔ ؎

دیکھ لیں گے فتنۂ محشر کو بھی
اب تو چادر تان کر سوتے ہیں ہم

اخبار مذکور نے مزید لکھا ہے کہ لوگوں کی یہ حالت دیکھ کر ہم اس پیشین خبری میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے۔ کہ اگر امریکہ کے کسی شہر پر دشمن نے ایٹم بم آگرایا تو بار بار کے انتباہ کے باوجود بھی لوگوں کی غفلت شعار اکثریت کو یہی محسوس ہوگا۔ کہ انہیں پہلے کسی نے خبردار ہی نہیں کیا۔ اور وہ اچانک پکڑ لئے گئے ہیں۔ جو معدودے چند بچ رہیں گے۔ ان کی زبان پر یہی ہوگا کہ "کاش ہمیں آنے والی تباہی سے خبردار کر دیا جاتا۔"

مسیح کی آمد ثانی

ایٹم بم سے رونما ہونے والی تباہی کو خاطر میں نہ لانے کے متعلق لوگوں کی بے فکری اور لاپرواہی کا درد انگیز نقشہ پیش کرنے کے بعد جریدہ مذکور لکھتا ہے کہ مسیح کی آمد ثانی کے بارے میں بھی دنیا بے رخی اور عدم توجہی کی اسی روش پر قائم ہے۔ چنانچہ اس کے اپنے الفاظ میں مسیح کی آمد ثانی کے متعلق لوگ جس روش پر قائم ہیں وہ یہ ہے:۔

"مسیح کی آمد ثانی کے متعلق جو عنقریب ظہور میں آنے والی ہے ہر قسم کی واضح اور نمایاں شہادت میسر آ جانے کے باوجود لوگوں کی عظیم اکثریت اس سے یکسر غافل ہے۔ ایٹم بم کے حملے کے بارے میں تو وہ تھوڑے بہت متفکر ہوں گے بھی۔ لیکن اس بارے میں ان کی غفلت انتہا کو پہونچی ہوئی ہے۔ اگر ان کے سامنے موجودہ زمانے کے متعلق واضح ترین علامات بھی بیان کی جائیں۔ تو وہ انہیں بوڑھی عورتوں کے بے معنے قصوں سے تعبیر کر کے ہوا میں اڑا دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ جانے پہچانے مسیحی بھی جنہیں ان باتوں کا زیادہ علم ہونا چاہیئے۔ مسیح کے دوبارہ آنے کے بارے میں اس قدر بے تعلق کا اظہار کرتے ہیں۔ کہ حیرت کی انتہا نہیں رہتی۔ مال و دولت اور دنیا کی حقیر لذتوں کے نشے میں چور ہو جانے کا باعث یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ یہ چاہتے ہی نہیں کہ ان کا نجات دہندہ دوبارہ دنیا میں آئے۔

"لیکن یاد رکھو وہ آ رہا ہے۔ اور نہ صرف آ رہا ہے بلکہ بہت جلد آ رہا ہے۔ انجیل کی تمام پیشگوئیاں موجودہ زمانے پر منطبق ہو رہی ہیں۔ زمین اور آسمان گواہی دے رہے ہیں کہ وہ آ رہا ہے۔ نہیں نہیں وہ بالکل دروازے پر ہے۔ سائنسی علوم کی حیرت انگیز ترقی اور ان کے زیر اثر ہونے والی نت نئی ایجادات ہمیں اس یقین سے لبریز کر رہی ہیں۔ کہ آخری دور یہی ہے۔ اخلاقیات کی نفی ظلم و تشدد اور ہر قسم کی معصیت اس حقیقت پر گواہ ہے۔ کہ ہم آخرت سے ہمکنار ہونے والے ہیں۔

"اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ مسیح اس دنیا میں دوبارہ آ رہا ہے۔ اور آ بھی رہا ہے اس شان کے ساتھ کہ کئی تاج اس کے سر پر مزین ہوں گے۔ اور وہ شاہوں کا شاہ اور آقاؤں کا آقا ہوگا۔ وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں جو ایٹمی دھماکے کی آگ سے دس ہزار گنا زیادہ روشن ہوگی آسمان سے ظاہر ہوگا۔ اور جب وہ نازل ہوگا۔ تو تمام مقدس فرشتے اس کے ساتھ ہوں گے۔ وہ ایسی شان و شکوہ کے ساتھ آئے گا۔ کہ اس سے پہلے انسانی آنکھ نے اس کا مشاہدہ نہ کیا ہوگا۔

آخری نسل کیلئے انتباہ

"کیا تم اس عظیم واقعہ کے خیر مقدم کے لئے تیار ہو؟ اے نیویارک، لاس اینجلیز اور سان فرانسسکو کے رہنے والو! اور اے ان شہروں کے درمیان پھیلے ہوئے دیہی علاقوں کے باشندو! کیا تم نے تیاری کر لی ہے۔ کہ تم مسیح سے ملنے اور اس کے سامنے کھڑے ہونے کے قابل ٹھہرائے جاؤ۔ یاد رکھو آج سے بہت عرصہ قبل مسیح نے بنی نوع انسان کی آخری نسل کے لئے ایک یہ انتباہ چھوڑا تھا جو یہ ہے:۔

"خبردار رہو مبادا تمہارے دل کھانے اور مستی اور زندگی کے اندیشوں سے بھاری ہو جائیں۔ اور وہ دن تم پر اچانک آ پڑے۔ کیونکہ وہ جال کی طرح زمین کے سب رہنے والوں کو گھیر لے گا۔ پس ہر وقت جاگتے اور دعا مانگتے رہو۔ تاکہ ان سب چیزوں سے جو کہ ہونے والی ہیں بچنے اور انسان کے بیٹے کے سامنے کھڑے ہونے کے لائق ٹھہرو"

(لوقا باب ۲۱ آیت ۳۴ تا ۳۶)

"مرقس نے بھی مسیح کے اس انتباہ کو درج کیا ہے وہ لکھتا ہے۔

"سو تم جاگتے رہو۔ کیونکہ نہیں جانتے ہو کہ گھر کا مالک کب آتا ہے۔ شام کو یا آدھی رات کو مرغ کے بانگ دیتے وقت یا صبح کو مبادا کہ وہ اچانک آ کر تم کو سوتا ہوا پاوے۔"

(مرقس باب ۱۳ آیت ۳۲ تا ۳۶)

"جاگتے رہو اور دعا مانگتے رہو"۔ یہ ہے مسیح کی نصیحت۔ کیا تم اسکے انتظار میں جاگ رہے ہو۔ کیا تم دعا مانگ رہے ہو تاکہ ہر ناپاکی تمہاری زندگی سے دور ہو جائے۔ اور ہر فاسد خیال تمہارے دل سے نکل جائے۔ اور تم پاک اور مطہر حالت میں اس کے سامنے کھڑے ہو سکو۔" (سائنز آف دی ٹائمز ۲۸ اپریل ۱۹۵۳ء)

آسمان سے اب کوئی نہ آئے گا

اس میں شک نہیں کہ "سائنز آف دی ٹائمز" نے لوگوں کو مسیح کی آمد ثانی کے متعلق بیدار کرنے میں نہایت درجہ غمخواری اور درد انگیزی کا ثبوت بہم پہونچایا ہے۔ اور اس کا یہ جذبہ قابل قدر ہے۔ لیکن اس کا کیا علاج کہ یہ جگانے والے مسیحی خود بیدار نہیں ہیں۔ انہیں تو مسیح نے ہر وقت جاگتے رہنے اور دعا مانگتے رہنے کی تلقین کی تھی۔ تاکہ جب وہ دوبارہ دنیا میں آئے تو انہیں سوتا ہوا نہ دیکھے۔ افسوس کہ وہ آج دنیا کو جھنجھوڑ جھنجھوڑ

کر جگا رہے ہیں۔ ایک عرصہ تک خود سوتے رہے۔ اس حال میں کہ وہ سو رہے تھے۔ خدا کا مسیح آ پہنچا اور ان کو خواب اور غفلت میں دیکھ کر اس کا دل خون ہو گیا۔ وہ اپنے وعدے میں سچا تھا۔ وہ آیا اور پورے جاہ و جلال کے ساتھ آیا۔ علو و مرتبت کے تاج مزین کئے ہوئے آیا۔ تمام جہان کے لئے نشانات و براہین بکھیرتا ہوا آیا۔ اس حال میں آیا۔ کہ خدا کے مقدس فرشتے اس کے ہمراہ تھے۔ وہ آیا اور اس طور پر آیا۔ کہ زمین اور آسمان نے اس کے آنے کی گواہی دی۔ اس نے دنیا کو للکارا نیند کے ماتوں کو جھنجھوڑا اور اپنے نفس قدسی صفات کی برکت سے شورش بلبل کی طرح اس چمن میں ایک نئی روح پھونک کر رکھدی۔ کہ جس کی کلی کلی خوابِ غفلت میں سو رہی تھی۔ اس نے دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

میں وہ پانی ہوں جو آیا آسماں سے وقت پر
میں وہ ہوں نورِ خدا جس سے ہوا دن آشکار

مجھ کو خود اس نے دیا ہے چشمۂ توحید پاک
تا لگائے از سرِ نو باغِ دیں میں لالہ زار

تشنہ بیٹھے ہو کنارِ جوئے شیریں حیف ہے
سرزمینِ ہند میں چلتی ہے نہرِ خوشگوار

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

اپنے آنے کی خبر دینے کے بعد اس نے دنیا کو یہ خبردار بھی کر دیا۔ کہ اب جبکہ میں آ چکا ہوں۔ آسمان سے کوئی نہیں آئے گا۔ کسی اور آنے والے کے انتظار میں آس لگا کر بیٹھنا اپنے آپ کو مایوسی کے حوالے کرنا ہے۔ چنانچہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:۔

سر کو پیٹو آسماں سے اب کوئی آتا نہیں
عمرِ دنیا سے بھی اب ہے آ گیا ہفتم ہزار

اسی پر بس نہیں بلکہ آپ نے پوری وضاحت کے ساتھ اس امر کو بیان فرما دیا۔ کہ مسیح ابن مریم کو ماننے والے نسلاً بعد نسلٍ اس انتظار میں اس دنیا سے اٹھتے چلے جائیں گے۔ کہ عیسیٰ آسمان سے نازل ہو۔ لیکن وہ نہ آئیگا۔ کیونکہ آنے والا آ چکا۔ صدیوں کے انتظار کے بعد بھی جب کوئی آسمان سے نازل نہ ہوگا۔ تو لوگ اس عقیدے سے باز آ کر حقیقت کی طرف رجوع کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ اور پھر دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا۔ اور ایک ہی پیشوا یعنی **اسلام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم**۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو کوئی آسمان سے نہیں اتریگا۔ ہمارے سب مخالف جو اب زندہ موجود ہیں۔ وہ تمام مریں گے۔ اور کوئی ان میں سے عیسیٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔ اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی۔ وہ بھی مرے گی۔ اور ان میں سے بھی کوئی آدمی عیسیٰ علیہ السلام بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔ اور پھر اولاد کی اولاد مرے گی۔ اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گی۔ تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا۔ کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گذر گیا۔ اور دنیا دوسرے رنگ میں آ گئی۔ مگر مریم کا بیٹا عیسیٰ اب تک آسمان سے نہ اترا۔ تب دانشمند یکدفعہ اس عقیدے سے بیزار ہو جائیں گے۔ اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی۔ کہ عیسیٰ کا انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدے کو چھوڑیں گے۔ اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا۔ اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا۔ اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵)

مزید انتظار عبث ہے

پس اے نیویارک لاس انجیلیز اور سان فرانسسکو کے باشندوں کو جگانے والو پہلے خود اپنی بیداری کا ثبوت دو۔ اس بات کا انتظار کہ کوئی اور مسیح آسمان سے نازل ہوگا بیکار ہے۔ اور اس سے بیکار تر امر یہ ہے کہ باقی دنیا کو بھی اسی انتظار کے چکر میں ڈال کر انہیں نہ ختم ہونے والی مایوسیوں سے دوچار کیا جائے۔

جب تمہیں یہ تسلیم ہے کہ مسیح کی آمد ثانی کی جو علامات بیان کی گئی تھیں۔ وہ پوری ہو چکی ہیں۔ تو پھر کیا وجہ ہے کہ علامتیں پوری ہو چکنے کے بعد بھی مسیح نہ آئے اور دنیا اس کے انتظار میں گھلتی رہے۔ تمہیں اس سے انکار نہیں ہے۔ کہ چاند اور سورج خاص اوقات میں تاریک ہو کر مسیح کے دوبارہ آنے کی خبر دے چکے ہیں۔ تم خود اقرار کر چکے ہو۔ کہ آسمان سے انیسویں صدی کے اواخر میں ستارے اس کثرت سے ٹوٹے کہ جس کثرت سے ٹوٹنے کی خبر دی گئی تھی۔ (دیکھو سائنس آف دی ٹائمز مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۵۳ء صفحہ ۱۲) پھر جنگوں وباؤں اور دیگر بے شمار قسم کے مصائب کا بھی تمہیں اعتراف ہے ظلم و تشدد اور معصیت کوشی سے بھی تم انکاری نہیں۔ جب ہر بات تمہارے نزدیک مسلّم ہے۔ تو پھر مسیح کے دوبارہ نازل ہونے میں دیر کیوں ہو رہی ہے؟ تمہارے اپنے اعتراف کے مطابق تمام علامات انیسویں صدی کے اواخر میں پوری ہو چکیں۔ اب کیا معمہ ہے۔ کہ علامات پوری ہو چکنے کے بعد بھی مسیح ابھی تک نہیں آیا؟ کیا نعوذ باللہ ہم یہ کہیں۔ کہ مسیح اپنے وعدے میں جھوٹا تھا؟ نہیں نہیں۔ وہ اپنے وعدے میں ہرگز جھوٹا نہیں تھا۔ وہ سچا تھا۔ اور وہ وعدے کے عین مطابق ظاہر ہوا۔ عین اسی زمانے میں ظاہر ہوا۔ جبکہ اس کی بتائی ہوئی علامات پوری ہوئیں۔ یعنی انیسویں صدی کے اواخر میں۔ تم سوئے رہے۔ اور ابھی تک سو رہے ہو۔ لیکن چاہتے یہ ہو۔ کہ تم خواب کی حالت میں دنیا کو جگاتے رہو۔ اور تم خود بیدار ہو یا نہ ہو۔ دنیا ضرور بیدار ہو جائے۔

دراصل جب مسیح نے یہ کہا تھا۔ کہ میں فرشتوں کی معیت میں جاہ و جلال کے ساتھ آؤں گا۔ یا بھڑکتی ہوئی آگ میں نازل ہوں گا۔ تو اس کا یہی مطلب تھا کہ اس کے ظہور کے وقت جو لوگ جاگ رہے ہوں گے۔ اور جن کی روحانی آنکھ بیدار ہوگی۔ وہ فوراً اس پر ایمان لے آئیں گے۔ اسی طرح جب مسیح نے یہ کہا۔ کہ اس کا آنا چور کی طرح ہوگا۔ نہ معلوم وہ کسی وقت آ جائے۔ اور اچانک نمودار ہو کر تمہیں سوتا ہوا پائے۔ تو اس کا مطلب یہ تھا۔ کہ اس کے ظہور کے وقت جو لوگ سو رہے ہوں گے۔ یعنی جن کی روحانی آنکھ بیدار نہ ہوگی۔ وہ اسے نہ پہچان سکیں گے۔ اور ہمیشہ خسران میں رہیں گے۔ پس اب جبکہ وہ آ چکا ہے۔ تمہارے لئے اس کے سوا اور کوئی چارہ نہیں ہے۔ کہ تم بیدار ہو کر اس کے ماننے والوں کے زمرے میں شامل ہو جاؤ۔ ورنہ جیسا کہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ کہہ گئے ہیں۔ کہ صدیاں گذر جائیں گی۔ لیکن مسیح کا انتظار کرنے والوں کی یہ حسرت ہرگز پوری نہ ہوگی۔ کہ وہ مسیح کو آسمان سے نازل ہوتے ہوئے دیکھیں۔ سو اٹھو اور اپنی بیداری کا ثبوت دو۔ کیونکہ خود بیدار ہونے کے بعد ہی تمہیں دوسروں کو بیدار کرنے کا حق پہنچ سکتا ہے۔

(مسعود احمد)

میرے خدا

ہے اہلِ انجمن پہ گراں اے مرے خدا
یہ خامشی مری کہ تکلم کہیں جسے

مانوس ہو چکا ہے غمِ زندگی سے دل
شاید خوشی یہی ہے تألم کہیں جسے

تیرے کرم سے مجھ کو ملی ہے وہ چشمِ تر
سامانِ صد ہزار تلاطم کہیں جسے

اب میرے ان فسردہ لبوں کو مرے خدا
جنبش وہ کر عطا کہ تبسم کہیں جسے

عبد المنان ناہید

درخواست ہائے دعاء

(۱) محترمہ اہلیہ صاحبہ چودھری فضل الرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لیہ کچھ عرصہ سے بعارضہ بخار بیمار رہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ ناصر احمد ارشد نائب تحصیلدار محصول اراضی لیہ ضلع مظفر گڑھ۔ (۲) میں نے حال ہی میں ایک محکمانہ امتحان دیا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ احقر محمد عبد القیوم بی۔اے۔ایم۔ای۔ایس سیالکوٹ چھاؤنی۔ (۳) میری اہلیہ گلے کے اندر خطرناک پھوڑے کی وجہ سے بیمار ہے۔ دوست دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ خاکسار شیخ بشیر احمد لیبار مرچنٹ منڈی بازار اوکاڑہ (۴) ملک دوست محمد صاحب احمدی ہیڈ کمپاونڈر رسول ہسپتال رحیم یار خان کو رات کے وقت کسی دشمن نے حملہ کر کے زخمی کر دیا ہے۔ احباب اس مخلص بھائی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ ایم عبد الغفور احمدی مدرس رحیم یار خاں ریاست بہاولپور۔ (۵) خاکسار کا ایک محکمانہ امتحان ۷ نومبر سے شروع ہو رہا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں محمد یوسف برادرم ضیاء الدین صاحب کا اکلوتا بچہ بیمار ہے احباب صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

برطانوی گی آنا

جغرافیائی پوزیشن اور آبادی قدرتی ذرائع اور برطانوی نقطۂ نگاہ سے سیاسی صورت حال

برٹش گی آنا۔ جنوبی امریکہ کے شمال مشرقی ساحل پر واقع ہے۔ اور یہ ایک برطانوی نو آبادی ہے۔ اس جگہ دو اور نو آبادیاں بھی واقع ہیں۔ ایک کا نام ہے نیدرلینڈز گی آنا۔ اور دوسری کا نام ہے فرنچ گی آنا۔ برٹش گی آنا کا رقبہ ۸۳ ہزار مربع میل ہے۔ اور جارج ٹاؤن اس کا دار السلطنت ہے ۱۹۴۶ء کی مردم شماری کے مطابق اس نو آبادی کی آبادی ۳۷۵،۷۰۱ نفوس پر مشتمل تھی۔ اور اندازہ لگایا گیا ہے کہ ۱۹۵۱ء کے اختتام پر آبادی ۴۳۰،۰۰۰ تک پہنچ گئی تھی۔

قدرتی ذرائع

برٹش گی آنا کے ایک بہت بڑے حصہ میں جنگلات پائے جاتے ہیں۔ ۱۹۷،۰۰۰ ایکڑ سے کچھ زیادہ زمین زیر کاشت ہے جس میں سے ۱۶۷،۰۰۰ ایکڑ زمین میں گنے کی کاشت کی جاتی ہے۔ نو آبادی کے اندرونی حصہ میں۔ سونا۔ ہیرے۔ باکسائٹ (جس سے ایلومینیم بنایا جاتا ہے) پہلے ہی سے دریافت ہو چکے ہیں۔ حال ہی میں وہاں مینگنیز کا بھی پتہ لگا ہے

سیاسی صورت حال

برٹش گی آنا کی بگڑتی ہوئی صورت حال کو دیکھتے ہوئے۔ حکومت برطانیہ نے وہاں اپنی فوجیں بھیج دی ہیں۔ تاکہ وہاں کے امن و امان کی حفاظت کی جا سکے۔ حکومت نے یہ اقدام احتیاط کے طور پر اٹھایا ہے۔ برطانیہ کے نو آبادیاتی دفتر نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ برٹش گی آنا میں حکومت برطانیہ نے۔ ماہ اپریل کے دوران میں عام انتخابات کرائے تھے۔ اور نیا آئین نافذ کیا گیا تھا۔ اس وقت سے وہاں تشویشناک۔ اور مایوس کن حالات دیکھنے میں آئے ہیں۔ جن پر برطانوی کابینہ نے متعدد بار غور کیا ہے یہ چیز روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ کہ کمیونسٹوں اور ان کے ساتھیوں کی سازشوں سے برٹش گی آنا کی فلاح و بہبود اور نظم و نسق کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ اگر ان کی سرگرمیوں کی روک تھام نہ کی جائے۔ تو ممکن ہے کہ وہ ایک کمیونسٹ ریاست کے لئے ان طریقوں کو استعمال کرنا شروع کر دیں۔ جن سے دنیا کے بعض حصوں کے لوگ خوب واقف ہیں۔ حالیہ واقعات کو دیکھتے ہوئے۔ حکومت برطانیہ نے۔ اپنی فوجوں کو وہاں بھیجنا ضروری خیال کیا ہے۔ تاکہ وہاں کے تمام طبقوں کے لوگوں کے جان و مال کی حفاظت کی جا سکے

نئے آئین کے تحت۔ تمام بالغوں کو ووٹ دینے کا حق دیا گیا تھا۔ ماہ اپریل میں جو انتخابات کرائے گئے تھے۔ ان میں جیت پیپلز پروگریسو پارٹی کی ہوئی تھی۔ یہ ایک بائیں بازو کی پارٹی ہے۔ اس نے ۵۱ فیصدی ووٹ حاصل کئے۔ اور ہاؤس آف اسمبلی کی ۲۴ نشستوں میں سے ۱۸ پر اس کا قبضہ ہو گیا۔ باقی نشستوں میں سے دو نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی اور ۴ آزاد امیدواروں کے حصہ میں آئیں۔ آئین کے مطابق ایگزیکٹو کونسل کے ۱۱ ممبران میں سے ۶ پروگریسو پارٹی سے لئے گئے۔ برٹش گی آنا کا نیا آئین ایک کمیشن کی سفارشات کے مطابق مرتب کیا گیا تھا۔ شمالی روڈیشیا کے سابق گورنر سر ای جے اوڈنگٹن۔ اس کمیشن کے چیئرمین تھے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر وی ٹی ہارلو اور غیبین اور نو آبادیاتی بیورو کے آنریری سکرٹری ڈاکٹر ریٹا ہنڈن۔ کمیشن کے ممبران تھے۔ کمیشن کی سفارشات پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیر نو آبادیات نے کہا تھا۔ کہ "میں کمیشن کی اس رائے سے پوری طرح متفق ہوں کہ برٹش گی آنا اب سیاسی ترقی کی ایک ایسی منزل پر پہنچ چکا ہے۔ جب وہاں کے عوام کو حکومت کے معاملات میں پہلے کی نسبت زیادہ حصہ لینے کا موقعہ ملنا چاہئے جیدہ کچھ میں عام رائے دہندگی مجلس قانون ساز میں منتخب شدہ ممبران کی جانب وزارتی ذمہ داری کے متعلق کمیشن کی سفارشات کو اصولاً منظور کرتا ہوں نئے آئین کے تحت برٹش گنی دو ایوانوں پر مشتمل ہے۔ ایوان زیریں یعنی ہاؤس آف اسمبلی میں منتخب شدہ ممبران کی اکثریت ہے۔ اور ایوان بالا یعنی اسٹیٹ کونسل۔

آئین کی معطلی

حکومت برطانیہ نے حال ہی میں برٹش گنی کے آئین کو معطل کر دیا ہے۔ اب ایک کمیشن مقرر کیا جائے گا۔ جو حالیہ واقعات کے بارے میں تحقیقات کرے گا۔ اور دستور کی اصلاح کے متعلق سفارشات پیش کرے گا۔ دستور کو معطل کرنے کے فیصلہ کی وضاحت کرتے ہوئے برٹش گی آنا کے گورنر نے اپنی ایک حالیہ نشری تقریر میں اس بات کا وعدہ کیا ہے کہ اگر نو آبادی میں کوئی گڑبڑ نہ ہوئی اور حالات پر امن رہے۔ تو جلد ہی نو آبادی میں معاشی اصلاحات نافذ کر دی جائیں گی آخر میں گورنر نے باشندگان برٹش گی آنا سے اپیل کی کہ وہ حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔ تاکہ پچھلے چند نامبارک اور منحوس مہینوں کی یاد کو بھلایا جا سکے۔ اور برٹش گی آنا کو خوشحالی اور ترقی کی راہ پر لے جایا جا سکے۔ (ج۔ ا۔ س)

میری والدہ صاحبہ مرحومہ

والدہ مرحومہ صاحبہ تحریک جدید دفتر دوم میں باقاعدہ حصہ لیتی تھیں۔ باوجود درد نقرس اور بڑھاپے کے نماز میں باقاعدگی تھی۔ چندہ بھی تقریباً ہر تحریک میں دیا کرتی تھیں۔

آپ ۶۵ یا ستر سال کی عمر میں اپنی بستی کوٹ فرزند علی ضلع رحیم یار خان ریاست بہاولپور میں۔ یکم اکتوبر بروز جمعرات پانچ بجے صبح حرکت قلب بند ہو جانے سے۔ اچانک فوت ہو گئیں۔ ساڑھے چار بجے صبح اٹھیں۔ وضو وغیرہ کیا۔ چلیں پھریں۔ پھر اندر لیٹ گئیں معمولی پسینہ آیا۔ کندھوں میں کھچاوٹ ہوئی اور دل کے نزدیک درد ہوا۔ اس کے بعد ان کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۰

والدہ مرحومہ کو مرکز سلسلہ سے خاص تعلق تھا۔ حضور اقدس کی زیارت کا بے حد شوق تھا۔ چنانچہ باوجود گھٹنہ میں درد کے اور چلنے میں تکلیف کے بہاولپور آنے سے پیشتر حضور اقدس کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ حضور بوجہ ناسازئ طبع کے باعث کسی کو ملاقات کا وقت نہ دے سکتے تھے۔ مگر والدہ صاحبہ مرحومہ نے جب حضور اقدس کی خدمت عالیہ میں ملاقات کی درخواست بھجوائی۔ تو حضور اقدس نے از راہ ذرہ نوازی شرف ملاقات بخشا۔ اور نقرس یا درد گھٹنہ کی دوائی اپنے پاس سے مرحمت فرمائی۔ جس کو والدہ صاحبہ مرحومہ نے بڑی خوشی سے استعمال کیا اور اکثر اوقات خوشی سے آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑتے کہ حضور اقدس نے مجھ پر بڑی شفقت فرمائی ہے۔ ہمیشہ دعاؤں میں حضور اقدس کی صحت اور سلامتی کی دعا کو مقدم رکھتیں۔

آپ ربوہ جانے کے لئے تیار تھیں۔ چند روز تک ربوہ جانا تھا۔ مگر مہلت نہ ملی۔

نعش تابوت میں بند کر کے ۲ اکتوبر کو چار بجے شام بطور امانت سپرد خاک کر دی گئی۔ جملہ بزرگان سلسلہ۔ درویشان قادیان اور احباب جماعت سے گزارش ہے کہ والدہ صاحبہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ڈاکٹر) فرزند علی صادق بہاولپوری

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور کا سالانہ انتخاب

مورخہ ۱۰/۵۳ کو زیر صدارت۔ جناب صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے۔ مسجد احمدیہ بیرون دہلی گیٹ لاہور میں ایسوسی ایشن کے منعقدہ اجلاس میں۔ مکرم محمد سعید احمد صاحب انجینئرنگ کالج لاہور کو متفقہ طور پر احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور کا پریذیڈنٹ منتخب کیا گیا۔ اور مندرجہ ذیل عہدہ داران کو سال رواں کے لئے نامزد کیا گیا۔

	عہدہ	نام
(۱)	وائس پریذیڈنٹ	پیرزادہ اظہار الحسن صاحب میڈیکل کالج لاہور
(۲)	سکرٹری جنرل	چوہدری محمد اسلم خان گورنمنٹ کالج لاہور
(۳)	سکرٹری مال	جناب عبد الرشید صاحب انبالوی تعلیم الاسلام کالج لاہور
(۴)	سکرٹری تعلیم	مرزا طاہر احمد صاحب انجینئرنگ کالج لاہور
(۵)	سکرٹری پراپیگنڈا	جناب منور احمد صاحب گورنمنٹ کالج لاہور
(۶)	سکرٹری تجنید	جناب رفیق احمد صاحب ثاقب تعلیم الاسلام کالج لاہور
(۷)	جائنٹ سکرٹری	جناب محمد امین صاحب تعلیم الاسلام کالج لاہور
(۸)	اسسٹنٹ سکرٹریان مال	ا جناب عبد الرحمٰن صاحب انجینئرنگ کالج لاہور
		اا جناب عطاء الکریم صاحب تعلیم الاسلام کالج لاہور

(سکرٹری احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور)

تحریک جدید کے سال رواں کا آخری مہینہ نومبر شروع ہونے والا ہے۔ کیا آپ نے اپنا وعدہ سو فی صدی ادا کر لیا؟

چندہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دسمبر ۱۹۵۳ء کے آخری عشرہ میں جماعت احمدیہ کا آئندہ جلسہ سالانہ منعقد ہوگا۔ مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق دلچسپی رکھنے والے احباب کو معلوم ہوگا کہ جس قدر اخراجات ہم کو جلسہ پر کرنے پڑتے ہیں اس کے مقابلہ میں چندہ کی جو رقم اس غرض کے لئے جمع ہوتی ہے نئی سہ ماہی کی مقدار میں کم ہوتی ہے۔ اور مرکز کی متواتر کوششوں کے باوجود خرچ کے مقابلہ میں آمد کی کمی سال بسال قائم رہتی ہے۔

نظارت بیت المال کی رائے میں اس کی خاص وجہ یہ ہے۔ کہ جماعتوں کے ذمہ دار عہدیدار اس چندہ کی وصولی میں پوری توجہ اور کوشش سے کام نہیں لیتے۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں کہ جو جماعت ہر قسم کے چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی ہو۔ وہ جلسہ سالانہ کے چندہ کی فراہمی میں معیار سے گری رہے۔

ان دریں حالات میں جماعت کے تمام مخلص دوستوں سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ چندہ جلسہ سالانہ کے ادا کرنے اور فراہم کرنے میں پورے خلوص اور توجہ سے کام لیں۔ اور آئندہ جلسہ کے لئے عزم صمیم کے ساتھ اس قدر چندہ کی رقم جمع کر دیں۔ جو کم از کم ہمارے اخراجات کے لئے مکتفی ہو۔

احباب کو یاد رکھنا چاہیے۔ کہ جس طرح چندہ عام کی شرح ہر شخص کی آمد ماہوار پر ایک آنہ فی روپیہ مقرر ہے۔ اسی طرح چندہ جلسہ سالانہ کی شرح سارے سال میں ایک مہینہ کی آمد پر دس فیصدی کے حساب سے مقرر ہے۔ گویا ایک سو روپیہ ماہوار والے دوست کے لئے صرف مبلغ دس روپے بطور چندہ جلسہ سالانہ دینا واجب ہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

جلسہ سالانہ خواتین!

انشاء اللہ تعالیٰ اس سال بھی جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا۔ جلسہ سالانہ کے پروگرام اور انتظامات کی تیاری عنقریب ہی شروع کر دی جائے گی جو بہنیں جلسہ سالانہ کے پروگرام یا ان میں حصہ لینا چاہتی ہوں وہ جلد از جلد اپنے ناموں اور مکمل پتہ سے خط و کتابت سے اطلاع دیں۔ نام کے ساتھ صدر لجنہ اماء اللہ مقامی کی تصدیق ضروری ہے۔

نیز لجنات اماء اللہ بھی پروگرام اور انتظامات کے متعلق اپنے مشورے بھجوائیں۔ تاکہ ان پر عملدرآمد کیا جا سکے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

زنانہ صنعتی نمائش بر موقعہ جلسہ سالانہ

جملہ صدر لجنہ اماء اللہ سے بطور یاد دہانی عرض ہے۔ کہ اپنی اپنی لجنہ میں نمائش کے لئے تیاری کی باقاعدہ کوشش کرتی رہیں۔ آپ مندرجہ ذیل اصولوں کے ماتحت نمائش کے ذریعہ خدمت دین میں شامل ہو سکتی ہیں۔

I - نمائش کے لئے تیار شدہ سامان وقف کر کے

II - صرف اپنی محنت وقف کر کے اس میں سامان کی لاگت واپس ہو جائے گی۔

III نمائش کی رونق دوبالا کرنے کے لئے اعلیٰ قسم کا نمائشی سامان بھیج کر (سیکرٹری نمائش)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب خریدنا

ہر احمدی پر فرض ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"حضرت صاحب کی کتابیں خاص فیضان رکھتی ہیں۔ ان کا پڑھنا بھی ملائکہ سے فیضان حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔ اور ان کے ذریعہ نئے علوم کھلتے ہیں۔"

صیغہ بکڈپو تالیف و تصنیف نے ہزاروں روپیہ خرچ کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہت سی کتب کو طبع کروایا ہے۔ جن میں سے چند ایک حسب ذیل ہیں۔ حقیقۃ الوحی۔ براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ نزول المسیح۔ تحفہ گولڑویہ۔ آئینہ کمالات اسلام۔ چشمہ معرفت وغیرہ۔ وغیرہ

ملتوی شدہ ادائیگی کی بنیاد پر درآمد کے لیے پیشگی حفاظتی زر مبادلہ کے حصول کی اجازت دے دی گئی

ملتوی شدہ ادائیگی کی بنیاد پر جاپان۔ برطانیہ اور دیگر ملکوں سے اشیاء سرمایہ کی درآمد کے لیے خصوصی پیشگی زرمبادلہ کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ ایسا بندوبست کیا گیا ہے۔ جس کے تحت پاکستانی درآمد کنندگان ان رقوم کے سلسلہ میں جو جاپان اور دیگر ملکوں میں برآمد کنندگان کو واجب الادا ہوں۔ اپنے اپنے بنکاروں سے حسب ذیل انتظامات کے تحت پیشگی حفاظتی زرمبادلہ حاصل کر سکیں گے۔

(الف) اشیاء سرمایہ کے ایسے درآمد کنندگان جو خصوصی پیشگی حفاظتی زرمبادلہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں۔ اپنے بنکاروں کے ساتھ خصوصی حسابات کھولیں۔ اور جاپان اور دیگر ممالک سے جو مشینری درآمد کرنا ہو اس کی مکمل یا جزوی قیمت اس میں جمع کریں۔ کنٹرول کی پیشگی منظوری کے ساتھ اور ۳۰ جون ۱۹۵۴ء تک ان حسابات میں جمع کردہ رقوم کے بارے میں اجازت یافتہ تاجر اس مدت کے دوران میں جس میں برآمد کنندگان سے کئے ہوئے معاہدہ کے تحت متعلقہ ملک کو رقوم بھیجنا ضروری ہو۔ ادائیگی کے لئے خصوصی حسابات کی رقوم کے واسطے اسٹرلنگ کی صورت میں حفاظتی زرمبادلہ دے سکتے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے۔ کہ ایسے خصوصی حسابات کی رقوم جب تک کہ وہ بھیجی نہ جائیں۔ حکومت پاکستان کی سرکاری ہنڈیوں کی صورت میں رکھی جائیں۔ اور کسی دیگر مقصد کے لیے استعمال نہ کی جائیں۔

(ب) جن صورتوں میں (الف) میں بیان شدہ صورتوں کی طرح خصوصی حساب نہ کھولے گئے ہوں ان میں اشیائے سرمایہ کی درآمد کے لیے پیشگی حفاظتی زرمبادلہ ان انتظامات کے تحت مل سکے گا۔ جن پر عملدرآمد شروع ہو چکا ہے۔ ایسی صورتوں میں حفاظتی زرمبادلہ اسی وقت سے اور اس رقم کی ادائیگی کے لیے بیک وقت ۱۲ ماہ کی مدت کے واسطے ہوگا۔ جو متعلقہ ملک کو ۱۲ ماہ کے اندر واجب الادا ہو۔ اشیائے سرمایہ درآمد کرنے والوں کو مزید معلومات کے لیے اپنے بنکاروں سے رجوع کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

تعلیمی مشیر کراچی واپس آگئے

کراچی ۲۷ر اکتوبر۔ حکومت پاکستان کے تعلیمی مشیر مسٹر ایم سلطان محی الدین پنجاب صوبہ سرحد اور قبائلی علاقوں کا دو ہفتہ کا دورہ کر کے آج یہاں واپس آ گئے۔ انہوں نے کراچی میں وزارت تعلیم کے پولی ٹیکنک ادارہ کے لیے امیدوار بلوچستان کے لئے ڈائرکٹر تعلیم اور خواتین کے مرکزی کالج کراچی کے لیے ایک سینئر لیکچرار منتخب کرنے کے واسطے لاہور اور پشاور میں پبلک سروس کمیشن کے جلسوں میں شرکت کی۔ انہوں نے لاہور اور پشاور میں امریکی ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ان جلسوں میں بھی شرکت کی۔ جن کا مقصد امریکی وظیفوں اور عطیات سفر وغیرہ کے لئے امیدواروں کا انتخاب کرنا تھا۔ مسٹر سلطان محی الدین نے پنجاب اور صوبہ سرحد میں تعلیمی اداروں کا بھی معائنہ کیا۔

ڈرگ کالونی میں درجہ چہارم کے ملازمین کیلئے قطعات

کراچی ۲۶ر اکتوبر۔ آنریبل مسٹر شعیب قریشی وزیر مہاجرین و بحالی نے مسٹر اسد اللہ کے ایک سوال کے جواب میں آج پارلیمنٹ میں بتایا۔ کہ چیف کنٹرولر کراچی کو مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ ڈرگ کی کالونی میں جو مہاجرین کی بحالی کے لیے قائم کی گئی ہے۔ درجہ چہارم کے سرکاری ملازمین کی انجمن کے ارکان کے لئے ۸۰ مربع گز فی کس کے حساب سے ۰۰ قطعات محفوظ رکھیں۔ آنریبل وزیر نے مزید بتایا۔ کہ ڈرگ کالونی اسکیم کے تحت ۸۰ مربع گز کے ۰۰۰ قطعات کی حد بندی کی جا چکی ہے۔ اور یہ ان مہاجرین کو الاٹ کئے جائیں گے جو حکومت کی جانب سے منظور شدہ منصوبہ کے مطابق اپنے مکانات تعمیر کریں گے۔ یہ قطعات مہاجرین کو طویل پٹہ پر دیئے جائیں گے۔ آنریبل وزیر موصوف نے بتایا کہ درجہ چہارم کے ملازمین کو بھی ہنر درجہ بالا شرائط و ضوابط کے مطابق کالونی میں آباد کیا جا سکیگا۔

علاوہ ازیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتب دعوۃ الامیر۔ دیباچہ قرآن کریم انگریزی اور تفسیر کبیر جزو اول، جزو چہارم بھی اس صیغہ سے مل سکتی ہیں۔ احباب ان کتب کو خرید کر کے اپنے قومی صیغہ کی امداد کریں۔ اور خود بھی ان روحانی کتب سے فائدہ اٹھائیں۔ باوجودیکہ اس وقت کاغذ نہایت گراں ہو گیا ہے۔ لیکن صیغہ ہذا نے کتب کی پہلی قیمتیں ہی برقرار رکھی ہیں۔ (انچارج تالیف و تصنیف)

پتہ مطلوب ہے

شیخ محمد حنیف صاحب ولد شیخ محمد اسمٰعیل صاحب فیروز پوری کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں۔ وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں یا اگر خود یہ اعلان پڑھیں۔ تو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں۔

(نظارت بیت المال)

بنیادی اصولوں کی رپورٹ میں کئی سو ترمیمات دستور یہ آج دوبارہ بحث شروع کریگی

کراچی ۲۶ اکتوبر: بنیادی اصولوں کی رپورٹ پر کل سے دستور ساز اسمبلی میں دفعہ وار بحث شروع ہوگی۔ پتہ چلا ہے کہ اب تک کئی سو ترمیمات کا نوٹس دیا جا چکا ہے۔ مسلم لیگ پارٹی کے ممبروں نے بھی بہت سی ترمیمات کا نوٹس دیا ہے۔ کل سے اسمبلی میں یہ ترمیمات بھی پیش ہوں گی۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کل سے بنیادی اصولوں کی رپورٹ کے دوسرے حصے پر غور شروع کرے گی۔

توقع ہے کہ رپورٹ پر غور و خوض کا سلسلہ ستمبر ۱۹۵۴ء کے آخر تک جاری رہے گا۔ اس دوران میں گے بعد اسمبلی کا اجلاس اپریل ۱۹۵۴ء تک کے لئے ملتوی ہو جائے گا۔ اس دوران میں مشرقی بنگال کے انتخابات بھی مکمل ہو چکے ہوں گے۔ اور پھر رپورٹ پر تفصیلی بحث جاری رہے گی۔

یونسکو کے ۲ افسر پاکستان آرہے ہیں

کراچی ۲۶ اکتوبر: یونسکو کے فنی امدادی پروگرام کے ڈائرکٹر مسٹر مالکم ایڈیسیشیا اور یونسکو کے محکمہ ثقافتی تعلقات کے ڈپٹی ڈائرکٹر مسٹر پریم کرپال ۲۸ اکتوبر کو کراچی پہنچیں گے۔

یونسکو کے یہ دونوں افسر حکومت پاکستان کی وزارت تعلیم اور وزارت اطلاعات و نشریات کے نمائندوں اور اقوام متحدہ کے فنی امدادی پروگرام کے افسروں سے باہمی مفاد کے مسائل پر تبادلہ خیالات کریں گے۔

برمی وزیر اعظم کا دورہ ملتوی ہو گیا

کراچی ۲۶ اکتوبر: سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ وزیر اعظم محمد علی کی علالت کی وجہ سے وزیر اعظم برما ہز ایکسیلنسی اونو کا دورہ پاکستان جو عنقریب شروع ہونے والا تھا ملتوی ہو گیا ہے ان کی آمد کی نئی تاریخ کا جلد اعلان کر دیا جائیگا۔

ڈاکٹر مصدق کے لڑکے کو رہا کر دیا گیا

تہران ۲۶ اکتوبر: معلوم ہوا ہے کہ ایران کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق کے صاحبزادے ڈاکٹر غلام حسین مصدق کو حکومت نے رہا کر دیا ہے انہیں دو ہفتے قبل گرفتار کیا گیا تھا۔

گورنر سندھ سکھر کا دورہ کرینگے

سکھر ۲۶ اکتوبر: سندھ کے گورنر مسٹر ابراہیم رحمت اللہ اور چیف منسٹر مسٹر عبد الستار پیرزادہ نومبر کے پہلے ہفتے میں سکھر کا دورہ کریں گے

آئزن ہاور چرچل اور زاہدی سے اپیل کریں گے؟
تاج رکھنے کا طریقہ

لندن ۲۶ اکتوبر: توقع ہے کہ صدر آئزن ہاور کے نمائندہ خصوصی مسٹر ہربرٹ ہوور عنقریب ہی تہران سے روانہ ہو کر لندن میں برطانوی حکومت سے بات چیت کرتے ہوئے واشنگٹن جائیں گے کے سلسلہ میں مستند اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگرچہ جنرل زاہدی کی حکومت یہ سمجھتی ہے کہ برطانیہ کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کے لئے پہل ایران کو کرنی چاہیئے کیونکہ اس نے ہی یہ تعلقات توڑے تھے۔ لیکن وہ اس نازک سوال پر مغربی اتحاد کی امید رکھتی ہے۔ ایران کے سلسلہ میں منیانی کے رویہ سے ڈاکٹر مصدق کے حامیوں کو زاہدی کی کمزوری سے فائدہ اٹھانے کا موقع مل جائے گا۔ سیاسی حلقے یہ امید کرتے ہیں کہ صدر آئزن ہاور سے تاج رکھنے کا طریقہ پیش کرنے کے لئے کہا جا سکتا ہے۔ اور وہ جنرل زاہدی اور مسٹر چرچل سے امن عالم کے مفاد میں دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی اپیل کر سکتے ہیں۔

اسکندریہ ۲۶ اکتوبر: سراس الاطین سکندریہ کے مقام پر سابق شاہ فاروق کے محلوں کو مصری بحریہ کے لئے ایک عظیم ہسپتال میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

درآمدی سائیکلوں کی قیمت کا تعین

کراچی ۲۶ اکتوبر: قیمتوں اور رسدوں کے ڈپٹی کنٹرولر جنرل حکومت پاکستان نے بندرگاہ والے شہروں میں درآمدی سائیکلوں کی حسب ذیل انتہائی خوردہ قیمتیں مقرر کی ہیں۔

سائیکل کا نام	انتہائی خوردہ قیمت
ہرکلز یا پولر ماڈل فلپس	۱۴۸/-
فلپس اے جی	۱۴۵/-
نارمن پاپولر	۱۴۵/-
بی ایس اے ۹۰ اسٹنڈرڈ ماڈل	۱۷۵/-
ریلے پاپولر اسٹینڈرڈ ماڈل	۱۹۳/-

سائیکلوں کی تھوک قیمتیں انتہائی خوردہ قیمتوں کی زیادہ سے زیادہ ۹۰ فی صدی تک مقرر کی جا سکتی ہیں۔

دوسری جگہوں پر انتہائی قیمت فروخت وہی ہوگی جو اوپر دی گئی ہے۔ لیکن اس میں کرایہ اور چونگی کے محصول کے ان اخراجات کا اضافہ کیا جا سکتا ہے جو تاجروں نے واقعی ادا کئے ہوں بشرطیکہ یہ اخراجات ۱۰ روپیہ فی سائیکل سے زیادہ نہ ہوں۔

یہ اعلان مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۳ء کے نوٹیفکیشن کے بجائے سمجھا جائے۔

کراچی میں کپڑے کی قیمتوں میں زبردست اضافہ۔ لٹھا اور دوسرے کپڑے فروخت ہونے لگا

کراچی ۲۶ اکتوبر: کراچی اور پاکستان کے کئی دوسرے شہروں میں کپڑے کی قیمتوں میں بے حد اضافہ ہوا ہے۔ گذشتہ ۲ ہفتے سے مسلسل ۱۶ ہزار کے لٹھے کی قیمت بڑھ رہی ہے ۱۲ ہزار کے لٹھے کی قیمت ایک ۱۱۹ روپے تھان ہے۔ لاہور میں تھان کی قیمت ۱۱۸/- روپے ہے۔ گذشتہ برس لٹھے کی قیمت ۹۰ اور ۱۰۰ روپے کے درمیان رہی تھی۔ کبھی بھی لٹھے کی قیمت اتنی زیادہ نہ بڑھی تھی۔ جتنی کہ اب بڑھ گئی ہے۔

خوردہ فروش لٹھا تین روپے گز کے حساب سے فروخت کر رہے ہیں نومبر ۱۹۵۲ء میں جب کھلا عام لائسنس ختم کیا گیا تو یہ عام اندازہ تھا کہ ملک کی سالانہ ضرورت سے ۴ کروڑ گز سوتی کپڑا بازار میں فاضل موجود ہے۔ اور توقع تھی کہ یہ اسٹاک ۱۹۵۳ء کے وسط تک چل سکے گا۔ کھلے عام لائسنس کے خاتمے کے بعد کپڑے کی درآمد بند ہوگئی۔ اور اب نئی پالیسی میں کپڑے کی درآمد کی اجازت دی گئی ہے۔ حکومت نے فی الحال لٹھے اور دوسرے سوتی کپڑے پر کنٹرول عائد نہیں کیا ہے۔

ملکہ الزبتھ ۲۳ نومبر کو اپنے طویل دورہ پر روانہ ہونگی

لندن ۲۶ اکتوبر: ملکہ الزبتھ دوم ۲۳ نومبر کو دولت مشترکہ کے ملکوں کا دورہ کرنے کی غرض سے لندن سے روانہ ہوں گی دنیا کی تاریخ میں کسی حکمران نے اتنا طویل دورہ نہیں کیا۔ ملکہ الزبتھ کے ہمراہ ان کے شوہر ڈیوک آف ایڈنبرا بھی ہوں گے۔ وہ جمیکا۔ نجی۔ ٹونگا۔ نیوزی لینڈ۔ آسٹریلیا۔ لنکا۔ عدن۔ یوگنڈا۔ مالٹا اور جبرالٹر کا دورہ کریں گی۔

زرعی مزدوروں کے متعلق بین الاقوامی ادارہ عمال کا ماہر کراچی پہنچ گیا

کراچی ۲۶ اکتوبر: زرعی مزدوروں کے متعلق بین الاقوامی ادارہ عمال کے ماہر مسٹر مالکم ڈی ونٹ آج سہ پہر جنیوا سے کراچی پہنچ گئے۔ موصوف پاکستان میں تقریباً ۶ ماہ قیام کریں گے۔ اور بلوچستان و مشرقی پاکستان میں زرعی مزدوروں کے حالات کا جائزہ لیں گے۔ وہ مغربی پاکستان کے دیگر علاقوں میں زرعی مزدوروں کے حالات کا فروری سے مارچ تک جائزہ لے چکے ہیں۔ موصوف اقوام متحدہ کے توسیعی پروگرام برائے فنی امداد کے تحت حکومت پاکستان اور بین الاقوامی ادارہ عمال کے درمیان ایک معاہدہ کی رو سے پاکستان میں یہ کام انجام دے رہے ہیں۔

مسٹر مالکم اس کام کے سلسلہ میں ابتدائی انتظامات پر تبادلہ خیالات کرنے کی غرض سے کل صبح آنریبل ڈاکٹر عبد المطلب ملک مرکزی وزیر برائے صحت و تعمیرات سے ملاقات کریں گے۔

بین الاقوامی ادارہ عمال کے ڈپٹی چیف ۲۸ اکتوبر کو پہنچ رہے ہیں

کراچی ۲۶ اکتوبر: بین الاقوامی ادارہ عمال کے ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل موسیو ڈیوڈ جینس ۲۸ اکتوبر کو نئی دہلی سے کراچی پہنچیں گے۔

موصوف مسٹر محمد علی وزیر اعظم پاکستان کے ساتھ ایک دن قیام کریں گے۔ بعد بین الاقوامی ادارہ عمال کے لاہور کے ایشیائی فیلڈ مشن کا معائنہ کرنے کے لئے ۲۹ اکتوبر کی صبح کو لاہور روانہ ہوں گے۔ لاہور کے اس سفر میں آنریبل ڈاکٹر عبد المطلب ملک مرکزی وزیر عمال صحت و تعمیرات ان کے ساتھ ہوں گے جو ۱۹۵۳ء کے لئے بین الاقوامی ادارۂ عمال کی مجلس عاملہ کے صدر ہیں۔

موسیو ڈیوڈ جینس ۳۰ اکتوبر کو لاہور سے جنیوا روانہ ہو جائیں گے۔ ڈاکٹر ملک اسی تاریخ کی شام کو کراچی واپس آجائیں گے۔

موسیو ڈیوڈ جینس نے بین الاقوامی ادارہ عمال کی ایشیائی بحری کانفرنس میں شرکت کی تھی جو حال ہی میں نوورا ایلیا (لنکا) میں ختم ہوئی ہے۔ اس وقت وہ برصغیر ہند و پاکستان کے معلوماتی دورے پر ہیں۔

تار کی جالی کی صنعت کے تحفظ کی منظوری

کراچی ۲۶ اکتوبر: حکومت پاکستان نے ٹیرف کمیشن کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد کمیشن کی سفارشات کو منظور کرتے ہوئے ملکی اور بہت اہم تار کی جالی کی صنعت کا تحفظ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تحفظ کے طور پر ۳۳ فی صدی بہ اعتبار قیمت کا درآمدی محصول تین سال کے لئے حفاظتی محصول میں بدل دیا جائے گا۔

ریل کے ۱۲ انجن برطانیہ ایران کو دیگا

تہران ۲۶ اکتوبر: برطانیہ نے ایران کو ۱۲ ریل کے انجن دینے پر رضامندی کا اظہار کیا ہے۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۱۹۵۱ء میں ان انجنوں کا آرڈر دیا گیا تھا۔

تحقیقاتی عدالت میں سرکاری افسروں کے خفیہ بیانات

فریقین کو دیکھنے کی اجازت دے دی گئی

لاہور ۲۶ اکتوبر۔ فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت نے مختلف فریقوں کو اس بات کی اجازت دے دی ہے کہ وہ ان افسروں کے بیانات دیکھ لیں جنہوں نے عدالت سے درخواست کی تھی کہ ان کے بیانات میں چونکہ بعض سرکاری راز ہیں۔ اس لئے انہیں فریقین کو نہ دکھایا جائے عدالت نے یہ بیانات دیکھنے کی اجازت دیتے ہوئے کہا کہ ان بیانات میں جو معلومات درج ہیں ان کو خفیہ سمجھا جائے گا۔ اور فریقین انہیں کسی کو نہ بتانے کا وعدہ کریں گے۔ عدالت نے ۳۱ اکتوبر تک یہ بیانات دیکھنے کی اجازت دی ہے۔

بھارتی مسلمانوں کو جداگانہ نیابت دینے کا مطالبہ

مسلم لیگ بھارت کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے

پال گھاٹ ۲۶ اکتوبر۔ پال گھاٹ میں ملحقہ مسلم لیگ کی تین روزہ کنونشن کا افتتاح کرتے ہوئے صوبہ مدراس مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری مسٹر احمد ابراہیم نے کہا۔ کہ مسلمان جو حقوق مانگتے ہیں وہ اس سے زیادہ نہیں جو ہندوستان کے کسی بھی اقلیتی فرقہ کو جائز طور پر ملنے چاہئیں مسٹر ابراہیم نے مزید کہا۔ کہ پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں میں مسلمان ممبروں کی تعداد ان کی آبادی کے مطابق نہیں ہے۔ مخلوط نیابت کے ماتحت چنے گئے نمائندے اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت نہیں کر سکتے مسٹر ابراہیم نے مزید کہا۔ کہ مسلم لیگ ہندوستان کے مسلمانوں کی سیاسی نمائندہ جماعت ہونے کے طور پر ملک کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لئے کام کر رہی ہے مسٹر محمد حسین بادری نے کان پور میں مسلم لیگ کا جھنڈا لہرایا۔

افغانستان کے سابق وزیر اعظم انتقال کر گئے!

نئی دہلی ۲۶ اکتوبر۔ آل انڈیا ریڈیو نے خبر دی ہے کہ افغانستان کے سابق وزیر اعظم سردار محمد ہاشم خان آج کابل میں اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال کر گئے۔ ان کی عمر ۶۷ سال تھی۔ وہ دوسری عالمی جنگ کے دوران میں افغانستان کے وزیر اعظم تھے۔

چیف کمشنر نقوی کربلائے معلیٰ روانہ ہو گئے

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ کراچی کے چیف کمشنر مسٹر ابوطالب نقوی تین ہفتے کی رخصت پر آج بغداد روانہ ہو گئے۔ وہ کے۔ ایل۔ ایم کے طیارے سے بغداد گئے ہیں۔ مسٹر نقوی مشرق وسطیٰ کے چند ممالک کا دورہ کریں گے۔ اور کربلا شریف بھی جائیں گے۔

ڈھاکہ ریڈیو اسٹیشن کی مشاورتی کمیٹی

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ مرکزی حکومت نے میسرز بھیشی

نیا آئینی فارمولا جمہوریت کی زبردست فتح ہے

اس کی طیاری کا سہرا مشرقی بنگال کے سر ہے۔ (قیوم خان)

پشاور ۲۶ اکتوبر۔ پاکستان کے وزیر صنعت خان عبد القیوم خان نے آج اسلامیہ کالج کے خیبر ہال میں طلبا اور کالج کے پروفیسروں کے اجتماع کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ کہ نئے آئینی فارمولے کی دریافت کا سہرا زیادہ تر مشرقی پاکستان کے سر ہے انہوں نے کہا۔ کہ مشرقی بنگال کے عوام نے عارضی آئین کو نامنظور کر کے اپنے نمائندوں کو مجبور کر دیا تھا کہ وہ کوئی ایسا طریقہ اختیار کریں جو سب کے لئے قابل قبول ہو۔ اور مسلم لیگ پارٹی نے یہ محسوس کیا کہ اگر آئین سازی کا کام آگے نہ بڑھا تو وہ آئندہ انتخابات میں عوام کا سامنا نہیں کر سکے گی۔ خان عبد القیوم خان نے کہا۔ کہ نیا آئینی فارمولا جمہوریت کی زبردست فتح ہے

بلجیئم کے سفیر نے اسناد سفارت پیش کیں

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ ہز ایکسی لینسی موسیو پال ونڈر اسٹیشلون سفیر بلجیئم متعینہ پاکستان نے آج ہز ایکسی لینسی میاں عبد الرشید قائم مقام گورنر جنرل پاکستان کی خدمت میں اسناد سفارت پیش کیں۔

ہز ایکسیلینسی سفیر کرنل حمید نواز خان افسر اعلیٰ تقریبات حکومت پاکستان کے ساتھ دن کو ۱۲ بج کر ۴۰ منٹ پر گورنر جنرل ہاؤس پہنچے موصوف کا ہز ایکسیلینسی گورنر جنرل کے فوجی سیکرٹری کرنل ایس۔ این رضا نے استقبال کیا۔ بحریہ پاکستان بحریہ کے ایک دستہ نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ اور بحری بینڈ نے بلجیئم کا قومی ترانہ بجایا۔ بعد ازاں ہز ایکسی لینسی سفیر کو ہز ایکسی لینسی گورنر جنرل کے فوجی سیکرٹری دربار ہال میں لے گئے جہاں اسناد سفارت پیش کرنے کی رسم ادا کی گئی۔

مسٹر جے۔ اے رحیم سیکرٹری وزارت امور خارجہ نے ہز ایکسی لینسی قائم مقام گورنر جنرل سے سفیر موصوف کی ملاقات کرائی۔ رسم کے اختتام پر ہز ایکسی لینسی سفیر اور ان کے ساتھیوں نے لنچ تناول کیا۔

چند نندی رکن دستور ساز اسمبلی اور مسٹر چند امنڈل ایڈووکیٹ ڈھاکہ کو مسٹر آر بی گھنید ناتھ اور ڈی این بروری کی جگہ ڈھاکہ ریڈیو اسٹیشن کی مشاورتی کمیٹی کا ممبر مقرر کیا ہے۔

کشمیر کے ناظم استصواب رائے کے تقرر اور ابتدائی مراحل طے کرنے پر غور کیا جا رہا ہے

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ پاکستان پارلیمنٹ میں آج سوالات کے وقفہ کے دوران میں وزیر امور کشمیر مسٹر شعیب قریشی نے بتایا۔ کہ پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کشمیر میں ناظم استصواب رائے کے تقرر سے پہلے کے مراحل پر غور کر رہے ہیں۔ دہلی میں وزرائے اعظم کی کانفرنس کے بعد سے دونوں حکومتوں کے درمیان اس مسئلے پر مراسلت ہوتی رہی ہے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی۔ کہ اس کانفرنس میں اپریل ۱۹۵۴ء تک ناظم رائے شماری کے تقرر کا جو پروگرام طے ہوا تھا۔ اس پر عمل کیا جائیگا۔ انہوں نے بتایا۔ کہ وزرائے اعظم کے سمجھوتے کے مطابق مشاورتی کمیٹیاں ابھی قائم کی جانی ہیں۔ یہ کمیٹیاں خود تو ابتدائی مراحل طے نہ کریں گی۔ لیکن آپس میں مل کر مذاکرات کرنے کے بعد اپنے اپنے وزرائے اعظم کو مشورے دیں گی۔ مسٹر نور احمد کے اس سوال کے سلسلہ میں متعدد ضمنی سوالات پوچھے گئے۔ مسٹر عبد اللہ المحمود "کیا تنازعات کی کوئی فہرست تیار ہوئی ہے"

مسٹر قریشی:۔ تنازعات کی تفصیلات پر غور ہو رہا ہے۔ اور فہرست میں ضروری سمجھا گیا۔ تو اضافہ کیا جائیگا"۔ مسٹر جعفر:۔ "وزرائے اعظم کی خط و کتابت ایوان میں پیش کی جائے گی"؟

مسٹر قریشی:۔ "چونکہ مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس لئے فی الحال یہ ممکن نہیں"۔ مسٹر جعفر نے کہا۔ کہ تنازعہ کشمیر کے حل میں تاخیر سے لوگوں میں بڑی بے چینی پائی جاتی ہے۔ مسٹر شعیب قریشی نے جواب دیا۔ کہ اس معاملہ میں ہمیں عوام کے جذبات کا پورا احساس ہے۔ لیکن دوسری پارٹی کے رویہ پر غور کئے بغیر ہم اس معاملہ میں کارروائی نہیں کر سکتے۔

بھارت کے صدر واہگہ کی سرحد کا دورہ کریں گے

نئی دہلی۔ ۲۶ اکتوبر۔ بھارت کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد اس ہفتے واہگہ کی سرحد کا دورہ کریں گے۔ ڈاکٹر پرشاد آج رات مشرقی پنجاب کے چار روزہ دورے پر دہلی سے امرتسر روانہ ہو گئے۔ یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ بھارت کے صدر پاکستان اور بھارت کی سرحد کا معائنہ کریں گے۔ توقع ہے۔ کہ واہگہ میں وہ پاکستان کے حکام سے بھی ملاقات کریں گے۔

گورنر جنرل غلام محمد برطانیہ کا دورہ بھی کرینگے

لندن ۲۶ اکتوبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد ۱۶ نومبر کو برطانیہ کے تین روزہ غیر سرکاری دورے پر نیویارک سے لندن پہنچیں گے۔ اور ۱۹ نومبر کو لندن سے پیرس روانہ ہو جائیں گے۔ امریکہ میں مسٹر غلام محمد صدر امریکہ سے ملیں گے۔ اور وہاں طبی معائنہ بھی کرائیں گے۔ مسٹر غلام محمد صدر ترکی مسٹر جلال بیار کی دعوت پر ترکی بھی جائیں گے۔ اور سعودی عرب کے بادشاہ ابن سعود سے بھی ملاقات کریں گے۔

بلوچستان میں امریکی گندم کی تقسیم

کوئٹہ ۲۶ اکتوبر۔ حکومت بلوچستان مرکز کے دیئے ہوئے امریکی گندم کے تحفے میں سے دو ہزار ٹن گیہوں مفت تقسیم کرنے کے انتظامات کر رہی ہے۔ مفت تقسیم آمدنی کے معیار پر کی جائے گی۔ جس شخص کی آمدنی دس روپیہ ماہانہ سے کم ہو گی اسے ۹ سیر ماہانہ فی نفر کے حساب سے امریکی گندم مفت ملے گا مثال کے طور پر اگر ایک کمانے والے کی آمدنی ۶۰/- روپیہ ہے۔ اور اس کے کنبے میں ۷ نفر ہیں۔ تو پورے گھرانے کو مفت گیہوں دیا جائے گا۔

یونسکو کے دو افسر پاکستان آ رہے ہیں

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ یونسکو کے فنی امدادی پروگرام کے ڈائرکٹر مالکم ایڈیشیا اور یونسکو کے محکمہ ثقافتی تعلقات کے ڈپٹی ڈائرکٹر مسٹر پریم کرپال ۲۸ اکتوبر کو کراچی پہنچیں گے یونسکو کے یہ دونوں افسر حکومت پاکستان کی وزارت تعلیم اور وزارت اطلاعات و نشریات کے نمائندوں اور اقوام متحدہ کے فنی امدادی پروگرام کے افسروں سے باہمی مفاد کے مسائل پر تبادلہ خیالات کریں گے۔

مسٹر جان منکنٹوش کراچی میں

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ جان منکنٹوش اینڈ سنز انگلینڈ اور اے سپیلے کیلی لمیٹڈ انگلینڈ کے مسٹر جان منکنٹوش آج صبح نیر وبی سے کراچی پہنچے۔ وہ مشرق بعید کے دورے پر یہاں آئے ہیں۔